حضور انور کا جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر مسجد بیت الفتوح لندن سے ایم ٹی اے کے ذریعہ اختتامی خطاب

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بروح القدس نے فرمایا کہ آج جلسہ سالانہ قادیان کا آخری سیشن ہو رہا ہے جس میں دنیا بھر سے اٹھارہ، انیس ہزار لوگ اس بستی میں جمع ہیں جو مسیح موعود و مہدی معہود کی بستی ہے۔ وہ مسیح موعود اور مہدی معہود جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی اور اللہ تعالیٰ کے وعدے کے مطابق اس زمانے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے لائے ہوئے دین کی تجدید کے لئے مبعوث ہوئے۔ آپؑ نے جہاں اسلام کی خوبصورت تعلیم کے مطابق بندے کو خدا تعالیٰ کے قریب کرنے کے راستے دکھائے اور قرآن کریم کی خوبصورت تعلیم کو دنیا پر واضح فرمایا وہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان اور عظیم الشان مقام کے بارے میں دنیا کو بتا کر نہ صرف سعید فطرت اور غیروں کے اسلام پر حملوں سے پریشان مسلمانوں کے ایمانوں کو مضبوط کیا بلکہ ہر مخالفِ اسلام اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات پر اعتراض کرنے والے کا منہ بند کروایا اور مخالفین اسلام کو آپؑ کے دلائل سے پُر حملوں سے فرار کا راستہ اختیار کرنے کے علاوہ کوئی چارہ نہ رہا۔ آپ علیہ السلام کے عشقِ رسولؐ کا وہ مقام تھا جہاں تک کوئی نہیں پہنچا اور نہ پہنچ سکتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عربی، فارسی اور اردو منظوم اور نثریہ تحریرات سے نبی اکرم ﷺ کے عشق میں مخمور چند اقتباسات واشعار پیش فرمائے جن سے یہ بات روزِ روشن کی طرح ثابت ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم ﷺ کے اسی عشق کی بدولت آپؑ پر بارش کی طرح انعامات و عنایات برسائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایسے عاشق صادق اور اسلام کے احیائے نو کے لئے بھیجے گئے اس فرستادے کا مسلمان اور علمائے اسلام ساتھ دیتے لیکن نام نہاد علماء نے اپنی دلی سختی اور جہالت اور بغض کی وجہ سے آپؑ پر یہ الزام لگانا شروع کر دیا اور اب تک لگاتے چلے جا رہے ہیں کہ نعوذ باللہ آپؑ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان کو کم کرنے والے ہیں لہٰذا کافر ہیں اور آپؑ کے ماننے والے بھی کافر ہیں۔ لیکن اس کے برعکس جب ہم آپؑ کی عربی، فارسی اور اردو کتب، ارشادات اور منظوم کلام میں نبی اکرم ﷺ سے عشق کا برملا اظہار دیکھتے ہیں تو صاف ظاہر ہو جاتا ہے کہ آپ علیہ السلام کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عشق و محبت کے مقام تک کوئی نہیں پہنچ سکتا۔

آپؑ کا ہر ہر لفظ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عشق میں فنا ہونے کا ثبوت ہے اور یہی بات جب نیک فطرت علماء اور عام مسلمانوں پر ظاہر ہوتی ہے تو آپ علیہ السلام کی بیعت میں آ کر حقیقی طور پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں آ جاتے ہیں۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فارسی شعر پڑھا۔

بعد از خدا بعشق محمدؐ مخمرم
گر کفر این بود بخدا سخت کافرم

کہ میں تو خدا تعالیٰ کے عشق کے بعد محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عشق میں ڈوبا ہوا ہوں۔ اگر خدا تعالیٰ اور اس کے رسول سے یہ عشق کفر ہے تو خدا کی قسم میں سب سے بڑا کافر ہوں۔

حضور انور نے فرمایا کہ نبی اکرم ﷺ کی شان میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا عربی کلام بھی ایسا ہے کہ عرب اسے سن کر سر دھنتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کرے کہ دنیا کے مسلمان اس عاشق رسول کو پہچانیں اور مسلمان مصلحت کی وجہ سے یا علمائے سوء کے خوف کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے اس عاشق رسول کے انکار سے اللہ تعالیٰ کی ناراضگی مول لینے والے نہ بنیں۔

حضور انور نے اس کے بعد حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریرات سے متعدد اقتباسات پیش فرمائے جن میں نبی اکرم ﷺ کی صداقت، تمام انسانوں بلکہ تمام انبیاء پر آپؐ کی فضیلت، آپؐ کی اعلیٰ شان، آپؐ کے کمالاتِ روحانیہ، آپؐ کے فنا فی اللہ ہونے، آپؐ کے اللہ تعالیٰ کے کامل مظہر ہونے، آپؐ کے یکتا رسول و مطاع ہونے، آپؐ کے اپنی زندگی کے ذریعہ انسانی کمالات دکھانے اور بے مثال الٰہی نور سے فیضیاب ہونے کی بابت مدلّل، مؤثر اور عشق میں مخمور اظہار پایا جاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ پس میں اب علماء کو کہتا ہوں کہ اے نام نہاد علماء! سوچو اور غور کرو کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کو نبی تراش کا مقام دینے سے آپؐ کی شان بڑھتی ہے یا گھٹتی ہے؟ لیکن تم اس بات پر غور نہیں کرو گے کیونکہ تمہارے دنیاوی مفادات اس سے متاثر ہوتے ہیں۔ لیکن ہم یقین کامل سے کہہ سکتے ہیں کہ ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اعلیٰ شان اور اعلیٰ مقام کا ادراک حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام نے ہی عطا فرمایا ہے۔

حضور انور نے دنیا بھر میں بسنے والے احمدیوں کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ ہر احمدی خاص طور پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام بھیجنے کو فرض کرے تا کہ ہم ان برکات سے فیضیاب ہو سکیں جو آپؐ کی ذات بابرکات سے سچا تعلق رکھنے سے وابستہ ہیں۔

بعد ازاں حضور انور نے حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تحریرات کی رو سے درود شریف پڑھنے کی حکمت، اس کا طریق اور اس سے حاصل ہونے والی برکات کا بصیرت افروز تذکرہ فرمایا۔

حضور انور نے یہ دعا کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ درود شریف پڑھنے کے بارے میں ایک جوش ہم میں پیدا فرمائے اور ہم حقیقی رنگ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے والے ہوں اور ان کامیابیوں اور فتوحات کو دیکھنے اور اس کا حصہ پانے والے ہوں جن کا اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہوا ہے اور جو اس زمانہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق صادق کے ذریعہ مقدر کی گئی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہمیں مسلمان ہونے کے لئے کسی حکومت یا کسی نام نہاد عالم دین کی سند کی ضرورت نہیں یا کسی فارم پہ لکھنے سے ہم مسلمان یا غیر مسلم نہیں بن جاتے۔ ہمیں صرف اور صرف ایک سند چاہئے اور وہ اللہ تعالیٰ کی رضا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سے راضی ہو۔ اور وہ اسی وقت ہمیں وہ سند عطا فرمائے گا جب ہم حقیقت میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کا حق ادا کرنے والے بنیں گے، آپؐ کی پیروی کرنے والے بنیں گے۔ ہمارے درود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچ کر پھر ہمیں بھی ان برکات کا حصہ دار بنائیں گے جن کا اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے وعدہ فرمایا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور پرنور نے اپنے خطاب کے آخر میں دنیا بھر میں بسنے والے احمدیوں کو سال 2018ء کے اختتام کو درود سے بھر دینے اور سالِ نو کا استقبال درود وسلام سے کرنے کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا کہ اب یہ سال بھی اختتام کو پہنچ رہا ہے، بعض ملکوں میں چوبیس گھنٹے اور بعض میں دو دن اور دو راتیں باقی ہیں۔ پس ان آخری دنوں کو بھی درود سے بھر دیں اور نئے سال کا استقبال بھی درود اور سلام سے کریں تا کہ ہم جلد از جلد ان برکات کو حاصل کرنے والے ہوں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات سے وابستہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ ہر مخالف سے ہمیں بچائے اور ان کے شر ان پر الٹائے۔

خطاب کے بعد حضور انور نے گیارہ بج کر 54 منٹ پر دعا کروائی اور لندن اور قادیان کے علاوہ دنیا کے تمام خطوں میں بسنے والے احمدی مسلمان ایم ٹی اے کے بابرکت واسطہ سے اپنے امام کی معیت میں دعا میں شامل ہو کر اس کی برکات سے فیضیاب ہوئے۔

دعا کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ قادیان میں اس وقت جلسہ میں 18 ہزار 800 سے زائد افراد موجود ہیں اور 48 ممالک کی نمائندگی ہے اور لندن کی حاضری 5 ہزار سے اوپر ہے۔ حضور انور نے شاملین جلسہ کو دعا دیتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سب شاملین کو اس جلسہ کی برکات سے فیض اٹھانے کی توفیق دے اور قادیان میں پاکستان سمیت مختلف ملکوں سے جو مہمان آئے ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ ان سب کو خیریت سے اپنے اپنے ملکوں میں لے کر جائے اور اپنی حفاظت میں رکھے۔